



भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ ۱

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

| | | | | | | |
|-------|-----------|----------|-----------------|------------|-----------|---------|
| सं. I | नई दिल्ली | मंगलवार | 25 अक्टूबर 2022 | 15 कार्तिक | 1944 शक | खंड XI |
| No. I | New Delhi | Tuesday | 25 October 2022 | 15 Kartik | 1944 Saka | Vol. XI |
| بر -I | نئی دہلی | منگل وار | 25 اکتوبر 2022 | 15 تک | 1944 تک | جلد XI |

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

17 अगस्त, 2022 / भाद्र 6, 1944; शक

“जोहरी नुकसान के लिए सिविल ज़िम्मेदारी ऐक्ट, 2010; जिन्सी जराइम से अताफ़ाल का तहफ़फ़ुज ऐक्ट, 2012; पेंशन फ़ंड इन्ज़ेबाती और तरकिक़्याती ऑथोरिटी ऐक्ट, 2013 और तहफ़फ़ुज आगाह कुनन्दगान ऐक्ट, 2014” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत याठ समझा जाएगा।

**MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)**

17 August, 2022 / Bhadra 6, 1944 (Saka)

Urdu Translation of "the Civil Liability for Nuclear Damage Act, 2010; the Protection of Children from Sexual offences Act; 2012; the Pension Fund Regulatory and Development Authority Act, 2013 and the whistle Blowers Protection Act, 2014" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

(17 اگست، 2022/ جمادی، 6، 1944 (شک))

”جوہری نقصان کے لیے سول زمداداری ایکٹ، 2010؛ جنسی جرام سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012؛ پشن فنڈ انسپاٹی اور ترقياتی اتحارٹی ایکٹ، 2013 اور تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014“ کا ردو ترجمہ صدر کی اتحارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

(Reeta Vasishta),
Secretary to the Government of India.

قیمت - 5 روپے

تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014

نمبر 17 بابت سال 2014

[رسمی، 9] 2014

ایکٹ، تاکہ کسی سرکاری ملازم کے خلاف بدعناوی کے کسی الزام یا اختیار کے عمدأً بیجا استعمال یا اختیار تمیزی کے عمدأً بیجا استعمال پر انکشاف سے متعلق شکایت حاصل کرنے کے لیے اور ایسے انکشاف میں تحقیقات کرنے یا تحقیقات کروانے کے لیے اور ایسی شکایت کرنے والے شخص کی نشانہ سازی کے خلاف معقول تحفظ فراہم کرنے کے لیے اور اس سے منسلک اور اس کے ضمنی امور کے لیے ایک میکانزم قائم کیا جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے باستھوں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:—

باب 1

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔ (1) یا ایکٹ تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014 کہا جائے گا۔

(2) یہ * [ریاست جموں و کشمیر کے سوا] [اپرے بھارت پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یا ایسی تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا جو کہ مرکزی حکومت سرکاری گذشت میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی اور اس ایکٹ کو نافذ کرنے کے لیے کسی توضیع میں کسیحوالہ کے معنی اس توضیع کے نافذ العمل ہونے کے حوالے کے طور پر لیے جائیں گے۔

اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق خصوصی حفاظتی دستہ پر نہیں ہو گا۔ 2۔ اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق

یونین کی مسلح افواج پر نہیں ہو گا، جو خصوصی حفاظتی دستہ ایکٹ، 1988 کے تحت تشکیل شدہ خصوصی حفاظتی دستہ ہے۔

* ایک نمبر 34 بابت 2019 کے ذریعہ مذکور۔

تعريفات۔

3۔ اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”مرکزی و جلس کمیشن“ سے مرکزی و جلس ایکٹ، 2003 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم کردہ کمیشن مراد ہے؛

(ب) ”حاکم مجاز“ سے مراد —

(i) وزراء کی قومی کونسل کے رکن کی نسبت، وزیر اعظم ہے؛

(ii) وزیر سے مختلف پارلیمنٹ کے رکن کی نسبت، جیسی بھی صورت ہو، راجیہ سمجھا کا میر مجلس ہے، اگر ایسا رکن راجیہ سمجھا کا رکن ہو، یا لوگ سمجھا اپنیکر ہے اگر ایسا رکن لوگ سمجھا کا رکن ہو؛

(iii) ریاست یا مرکزی علاقے میں وزراء کی کونسل کے رکن کی نسبت، جیسی بھی صورت ہو، ریاست یا مرکزی علاقہ کے وزیر اعلیٰ ہے؛

(iv) ریاست یا مرکزی علاقے کی قانون ساز کونسل یا قانون ساز اسمبلی کے وزیر سے مختلف رکن کی نسبت، جیسی بھی صورت ہو، قانون ساز کونسل کا چیئرمین ہے اگر ایسا رکن کونسل کا رکن ہو یا قانون ساز اسمبلی کا اپنیکر ہے اگر ایسا رکن اسمبلی کا رکن ہو؛

(v) (الف) کسی نج (مساوئ سپریم کورٹ یا عدالت عالیہ کے نج کے) بشرط قانون کے ذریعے با اختیار کسی شخص کے، چاہے بذات خود یا اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کے بطور کوئی فیصلہ جاتی کام سر انجام دینے کی نسبت؛ یا

(ب) عدل گستری کی نسبت کوئی فرض انجام دینے کے لیے عدالت انصاف کے ذریعے مجاز کسی شخص بشرط ایسی عدالت کے ذریعے مقرر کردہ کسی تصفیہ حساب کنندہ، رسیور یا کمشنر کی نسبت؛ یا

(ج) کسی ثالث یا دیگر شخص جس کو عدالت انصاف یا کسی مجاز سرکاری اختیاری کے ذریعے فیصلہ یا روپرٹ کے لیے کوئی دعویٰ یا معاملہ سپرد کیا گیا ہو، کی نسبت،

عدالت عالیہ ہے؛

(vi) (الف) وزراء، ارکان پارلیمنٹ یا آئین کی دفعہ 33 کے فرقہ (الف) یا فرقہ (ب) یا فرقہ (ج) یا فرقہ

(د) میں مولہ ارکان یا اشخاص کے سوابے مرکزی حکومت کی ملازمت میں یا تنخواہ پر یا کسی سرکاری فرض کی

- انجام دہی کے لیے کمیشن یا فیس کی صورت میں مرکزی حکومت کے ذریعے معاوضہ پر یا مرکزی ایکٹ کے تحت یا ذریعے قائم شدہ سوسائٹی یا مقامی اتحارٹی یا کارپوریشن یا مرکزی حکومت کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول یا امداد یافتہ کسی اتحارٹی یا نجمن یا سرکاری کمپنی جیسا کہ کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہے جو مرکزی حکومت کے زیر ملکیت یا زیر نگرانی ہو کی ملازمت میں یا تنخواہ پر کسی شخص کی نسبت؛ یا کسی شخص جو ایسے عہدہ پر فائز ہو جس کی رو سے وہ انتخابی فہرست مرتب کرنے، شائع کرنے یا نظر ثانی کرنے کے لیے یا پارلیمنٹ یا کسی ریاستی قانون ساز یہ کے انتخابات کی نسبت کسی انتخاب یا کسی انتخاب کا حصہ منعقد کرنے کے لیے با اختیار بنا یا گیا ہو کی نسبت؛ یا کسی شخص جو ایسے عہدہ پر فائز ہو جس کی رو سے وہ کوئی سرکاری فرض (مساوئ وزراء اور ارکان پارلیمنٹ) انجام دینے کے لیے مجاز ہو یا مطلوب ہو کی نسبت؛ یا کسی شخص جو ایسے عہدہ کسی رجسٹر شدہ کو آپریٹو سوسائٹی جو مرکزی حکومت سے یا مرکزی ایکٹ کے تحت قائم شدہ کسی کارپوریشن یا کسی اتحارٹی یا نجمن یا مرکزی حکومت کے زیر ملکیت یا زیر نگرانی یا زیر امداد کسی سرکاری کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہو سے کوئی مالی امداد حاصل کر رہی ہو یا حاصل کی ہو، کا صدر، سیکریٹری یا دیگر عہدیدار ہو، کی نسبت؛ یا کسی شخص جو مرکزی سروس کمیشن یا بورڈ، جس نام سے بھی اسے پکارا جائے، کا چیئرمین، رکن یا ملازم ہو یا ایسے کمیشن یا بورڈ کی جانب سے کوئی امتحان منعقد کرنے یا کوئی انتخاب عمل میں لانے کے لیے ایسے کمیشن یا بورڈ کے ذریعے مقررہ کسی انتخابی کمیٹی کا رکن ہو کی نسبت؛ یا کسی شخص، جو مرکزی ایکٹ کے ذریعے قائم شدہ یا مرکزی حکومت کے ذریعے قائم شدہ یا زیر نگرانی یا زیر امداد کسی یونیورسٹی کا واس چانسلر یا گورنگ بادی کا رکن، پروفیسر، ساتھی پروفیسر، معاون پروفیسر، ریڈر، لکچر اریا کوئی دیگر استاد یا ملازم جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، ہوا اور کسی شخص جس کی خدمات ایسی یونیورسٹی یا ایسی کسی دیگر سرکاری اتحارٹی نے امتحانات کرنے یا منعقد کرنے کی نسبت حاصل کی ہوں، کی نسبت؛ یا کسی شخص جو کسی تعلیمی، سائنسی، سماجی، ثقافتی یا دیگر ادارہ جس طریقے میں بھی وہ قائم کیا گیا ہو، جو مرکزی حکومت یا مقامی یا دیگر سرکاری اتحارٹی سے کوئی مالی معاونت حاصل کر رہا ہو یا حاصل کی ہو، کا عہدیدار یا ملازم ہو کی نسبت،

مرکزی و محلہ کمیشن یا کوئی دیگر اتحارٹی، جیسا کہ مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت سرکاری گذٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے، ہے،

(الف) ریاست کے وزراء، ارکان قانون ساز کونسل یا قانون ساز اسمبلی کے سوائے ریاستی حکومت کی ملازمت میں یا تاخواہ پر کسی سرکاری فرض کی انجام دہی کے لیے کمیشن یا فیس کی صورت میں ریاستی حکومت کے ذریعے معادضہ پر یا صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے تحت یا ذریعے قائم شدہ سوسائٹی یا مقامی اتحارٹی یا کسی کارپوریشن یا ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول یا امداد یافتہ کسی اتحارٹی یا نجمن یا سرکاری کمپنی جیسا کہ کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہے جو ریاستی حکومت کے زیر قبضہ یا زیر گرانی ہو، کے زیر ملکیت یا زیر گرانی ہو کی ملازمت میں یا تاخواہ پر کسی شخص کی نسبت؛ یا

(ب) کسی شخص جو ایسے عہدہ پر فائز ہو جس کی رو سے وہ انتخابی نہست مرتب کرنے، شائع کرنے، قائم کرنے یا نظر ثانی کرنے کے لیے یا ریاست میں بلدیاتی یا پنچاہی یا دیگر مقامی انجمن کی نسبت کسی انتخاب یا کسی انتخاب کا حصہ منعقد کرنے کے لیے با اختیار بنایا گیا ہو، کی نسبت؛ یا

(ج) کسی شخص جو ایسے عہدہ پر فائز ہو جس کی رو سے وہ ریاستی حکومت کے امور کی نسبت (ماسوائے ریاستی وزراء اور ارکان قانون ساز کونسل یا قانون ساز اسمبلی کے) کوئی سرکاری فرض انجام دینے کے لیے مجاز کیا گیا ہو یا مطلوب ہو، کی نسبت؛ یا

(د) کسی شخص جوز راعت، صنعت، تجارت یا بینک کاری میں لگی کسی رجسٹر شدہ کو آپریٹو سوسائٹی جو ریاستی حکومت سے یا صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے تحت قائم شدہ کسی کارپوریشن یا کسی اتحارٹی یا ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا زیر گرانی یا زیر امداد کسی سرکاری کمپنی جیسا کہ کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہو، سے کوئی مالی امداد حاصل کر رہی ہو یا حاصل کی ہو، کا صدر، سیکریٹری یا دیگر عہدہ دار ہو، کی نسبت؛ یا

(ه) کسی شخص جو ریاستی سروں کمیشن یا بورڈ، جس نام سے بھی اسے پکارا جائے، کا چیئرمین، رکن یا ملازم ہو یا ایسے کمیشن یا بورڈ کی جانب سے کوئی امتحان منعقد کرنے یا کوئی انتخاب عمل میں لانے کے لیے ایسے کمیشن یا بورڈ کے ذریعے مقرر کسی انتخابی کمیٹی کا رکن ہو، کی نسبت؛ یا

(و) کسی شخص جو واس چانسلر یا گورنگ بادی کارکن، صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے ذریعے قائم شدہ یا ریاستی حکومت کے ذریعے قائم شدہ یا زیرگرانی یا زیر امداد کسی یونیورسٹی کا پروفیسر، ساتھی پروفیسر، معاون پروفیسر، ریڈر، لیپھر ایکوئی دیگر استاد یا ملازم، جسے کسی بھی نام سے پکارا جائے، ہوا و کسی شخص جس کی خدمات ایسی یونیورسٹی یا ایسی کسی دیگر سرکاری اتحاری نے امتحانات منعقد کرانے یا منعقد کرنے کی نسبت حاصل کی ہوں، کی نسبت؛ یا

(ز) کسی شخص جو کسی تعلیمی، سائنسی، سماجی، تمدنی یا دیگر ادارہ، جس طریقہ میں بھی قائم کیا گیا ہو، جو ریاستی حکومت یا مقامی یا دیگر پبلک اتحاری سے کوئی معاونت حاصل کر رہا ہو یا حاصل کی ہو، کا عہدہ دار یا ملازم ہو، کی نسبت، ریاستی و مجلسیں کمیشن، اگر کوئی ہو، یا ریاستی حکومت کا کوئی افسر یا کوئی دیگر اتحاری جیسا کہ ریاستی حکومت اس ایکٹ کے تحت سرکاری گذٹ میں اعلان نامہ کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے، ہے، آئین کی دفعہ 33 کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) یا فقرہ (د) میں مولہ اکان یا شخص کی نسبت، (viii) کوئی اتحاری یا اتحاریاں جیسا کہ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، جو اس کی نسبت اختیار سماعت رکھتے ہوں، اس ایکٹ کے تحت اس بارے میں اطلاع نامہ کے ذریعے سرکاری گذٹ میں صراحت کرے، ہے؛

(ج) ”شکایت کندہ“ سے مراد ایسا کوئی شخص ہے جو اس ایکٹ کے تحت انکشاف سے متعلق شکایت درج کرے؛
(د) ”انکشاف“ سے۔۔۔

(i) انسداد بد عنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت کسی فوجداری جرم کا اقدام یا رتکاب؛
(ii) اختیار کا عدم ایجاداً استعمال یا اختیار تمیزی کا عدم ایجاداً استعمال، جس کی رو سے حکومت کو واضح نقصان اٹھانا پڑے یا سرکاری ملازم یا کسی تیسرے فریق کو واضح ناجائز فائدہ حاصل ہو؛
(iii) سرکاری ملازم کے ذریعے فوجداری جرم کے اقدام یا رتکاب، سے متعلق شکایت مراد ہے، جو تحریر ایسا لیکھ رائک میل یا لیکھ رائک میل پیغام کے ذریعے سرکاری ملازم کے خلاف کی گئی ہوا و اس میں دفعہ 4 کے ضمن (2) میں مولہ مفاد عامہ میں انکشاف شامل ہے؛

- (ہ) ”الیکٹرانک میل“ یا ”الیکٹرانک میل پیغام“ سے مراد کسی کمپیوٹر، کمپیوٹر نظام، ذرائع کمپیوٹر موصلاتی آلہ پر پیدا شدہ یا ترسیل شدہ یا حاصل شدہ اطلاع ہے جس میں عبارت، تصویر یعنی، بصری اور دیگر الیکٹرانک ریکارڈ والے مشمولات جن کی مسیح کے ساتھ ترسیل کی جائے، شامل ہیں؛
- (و) ”سرکاری کمپنی“ سے کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں مولہ کمپنی مراد ہے؛
- (ز) ”اطلاع نامہ“ سے بھارت کے گذٹ، جیسی بھی صورت ہو، ریاست کے سرکاری گذٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے؛
- (ح) ”سرکاری اتحاری“ سے کوئی اتحاری، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حاکم مجاز کے اختیار میں اخیارات کے دائرے میں آتا ہو؛
- (ط) ”سرکاری ملازم“ کے وہی معنی ہونگے جو اسے انسداد بدنومنی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) میں تفویض کیے گئے ہیں لیکن اس میں سپریم کورٹ کا نجی یا عدالت عالیہ کا نجی شامل نہیں ہے؛
- (ی) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے بنائے گئے قواعد سے مقررہ مراد ہے۔
- (ک) ”ضوابط“ سے اس ایکٹ کے تحت حاکم مجاز کے ذریعے بنائے گئے ضوابط مراد ہیں۔

باب - II مفاد عامہ میں اکشاف

- مفاد عامہ میں اکشاف کی ضرورت۔ 4۔ (1) سرکاری راز ایکٹ، 1923 کی توضیعات میں کسی امر کے باوجود کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دیگر شخص بشرطی کسی غیر سرکاری ادارے کے، مفاد عامہ میں حاکم مجاز کے روپ و کوئی اکشاف کر سکتا ہے۔
- (2) اس ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی اکشاف کو اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مفاد عامہ میں اکشاف تصور کیا جائے گا اور حاکم مجاز کے روپ کیا جائے گا اور اکشاف کرنے والی شکایت حاکم مجاز کی طرف سے ایسے حاکم کے ذریعے موصول کی جائے گی جیسا کہ حاکم مجاز کے ذریعے بنائے گئے ضوابط سے صراحت کی جائے۔

- (3) ہر کوئی انکشاف نیک نتیٰ سے کیا جائے گا اور انکشاف کرنے والا شخص ذاتی اقرار نام دے گا جس میں بیان ہو کہ وہ معقول طور پر یقین رکھتا ہے کہ اس کے ذریعے مکشف اطلاع اور اس میں درج الزام حقیقتاً صحیح ہے۔
- (4) ہر کوئی انکشاف مصروف طریق کار کے مطابق تحریر ایا لیکٹر انک میل یا لیکٹر انک میل پیغام کے ذریعے کیا جائے گا اور اس میں پوری تفاصیل درج ہوں گی اور تائیدی مستاویزات یاد گیر مواد، اگر کوئی ہو، کے ساتھ ہو گا۔
- (5) حاکم مجاز، اگر وہ ٹھیک سمجھے، انکشاف کرنے والے شخص کو مزید اطلاع یا تفاصیل کے لیے ہدایت دے سکے گا۔
- (6) حاکم مجاز کے ذریعے مفاد عامہ میں انکشاف پر کوئی کارروائی نہیں ہو گی اگر انکشاف میں مفاد عامہ میں انکشاف کرنے والے شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت ظاہر نہ ہو یا شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت غلط یا جھوٹی پائی جائے۔

III - باب

مفاد عامہ میں انکشاف سے متعلق تحقیقات

مفاد عامہ میں انکشاف کی موصولی پر حاکم مجاز کے اختیارات اور کارہائے منصوبی۔ 5- (1) اس ایکٹ کی

توضیعات کے تالیع حاکم مجاز دفعہ 4 کے تحت مفاد عامہ میں انکشاف کی موصولی پر،۔

(الف) شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم سے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آیا وہ وہی شخص یا سرکاری ملازم تھا جس نے انکشاف کیا یا نہیں؛

(ب) شکایت کنندہ کی شناخت پوشیدہ رکھے گا جبکہ اس کے کہ شکایت کنندہ نے بذات خود کسی دیگر دفتر یا اتحاری کو مفاد عامہ میں انکشاف یا اپنی شکایت کے دوران یاد گیر طوراً پی شناخت کا اظہار کیا ہو۔

(2) حاکم مجاز شکایت کی موصولگی پر اور شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت پوشیدہ رکھتے ہوئے پہلے ایسے طریقہ میں اور ایسے وقت کے اندر جیسا کہ مقرر کیا جائے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختص تحقیقات کرے گا کہ آیا انکشاف میں تحقیقات کے لیے مزید کارروائی کی کوئی نیاد ہے۔

(3) اگر حاکم مجاز چاہے محتاط تحقیقات کے نتیجے میں، یا بغیر کسی تحقیقات کے از خود انکشاف کی بنیاد پر، یہ رائے رکھتا ہے کہ انکشاف میں تحقیقات کرنا درکار ہے تو یہ متعاقہ تنظیم یا اتحارٹی کے محکمہ، بورڈ یا کارپوریشن کے دفتر یا متعاقہ دفتر کے سربراہ سے ایسے وقت کے اندر جیسا کہ اس کے ذریعے صراحت کی جائے، آراء یا وضاحت یا رپورٹ طلب کرے گا۔

(4) ضمن (3) میں محوالہ آراء، یا وضاحت یا رپورٹ طلب کرنے کے دوران حاکم مجاز شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت ظاہر نہیں کرے گا اور متعاقہ تنظیم کے محکمہ یا متعاقہ دفتر کے سربراہ کو شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت ظاہر نہ کرنے کی ہدایت دے گا:

مگر شرط یہ کہ اگر حاکم مجاز کی رائے ہے کہ ایسے عام انکشاف پر ضمن (3) کے تحت ان سے آراء یا وضاحت یا رپورٹ طلب کرنے کی غرض سے یہ ضروری بن گیا کہ شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت کا اظہار متعاقہ تنظیم یا اتحارٹی، بورڈ یا کارپوریشن یا متعاقہ دفتر کے سربراہ سے کیا جائے تو حاکم مجاز شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی ماقبل تحریری رضامندی کے ساتھ مذکورہ غرض کے لیے شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت کا اظہار متعاقہ تنظیم یا اتحارٹی، بورڈ یا کارپوریشن یا متعاقہ دفتر کے سربراہ سے کر سکتا ہے؛

مزید شرط یہ کہ اس صورت میں جب شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم اس بات سے اتفاق نہ کرے کہ اس کا نام محکمہ کے سربراہ سے ظاہر کیا جائے تو شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم، جیسی بھی صورت ہو، اپنی شکایت کی تائید میں تمام دستاویزی ثبوت حاکم مجاز کو فراہم کرے گا۔

(5) متعاقہ تنظیم یا دفتر کا سربراہ ایسے شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کی شناخت بالواسطہ یا باواسطہ ظاہر نہیں کرے گا جس نے انکشاف کیا ہو۔

(6) حاکم مجاز، اگر تحقیقات کرنے کے بعد یہ رائے رکھتا ہو کہ —

(الف) انکشاف میں درج حقائق اور اڑامات بیہودہ یا ایزار سال ہیں؛ یا

(ب) تحقیقات کرنے کے لیے کوئی معقول بنیاد نہیں ہے،

تو یہ معاملہ بند کرے گا۔

(7) ضمن (3) میں محوالہ آراء یا وضاحت یا رپورٹ موصول ہونے کے بعد، اگر حاکم مجاز کی یہ رائے ہے کہ ایسی آراء یا وضاحت یا رپورٹ سے اختیار کا عدم ایجاد استعمال یا اختیار تحریکی کا عدم ایجاد استعمال کا اظہار ہوتا ہے یا بداعمالی کے ازامات کی تائید ہوتی ہے تو یہ پہلک اتحاری کو مندرج ذیل میں کوئی ایک یا زائد اقدام کرنے کی سفارش کرے گی؛ یعنی:-

- (i) متعاقہ سرکاری ملازم کے خلاف کارروائی شروع کرنا؛
- (ii) بداعمالی یا عہدے کے غلط استعمال یا اختیار تحریکی کا غلط استعمال، جیسی بھی صورت ہو، کے نتیجے میں حکومت کو ہوئے نقصان کا ازالہ کرنے کے لیے مناسب انتظامی اقدام کرنا؛
- (iii) فی الوقت نافذ اعمال متعاقہ قوانین کے تحت فوجداری کارروائیوں کے آغاز کے لیے مناسب اتحاری یا یچنسی کو سفارش کرنا، اگر معاملے کے حقائق اور حالات ایسا کرنے کی اجازت دیتے ہوں؛
- (iv) اصلاحی اقدام اٹھانے کے لیے سفارش کرنا؛
- (v) دیگر کوئی ایسے اقدام کرنا جو فقرہ جات (i) تا (iv) کے تحت نہ آتے ہوں، اور جو اس ایکٹ کی غرض کے لیے ضروری ہوں۔

(8) پہلک اتحاری جس سے ضمن (7) کے تحت سفارش کی جائے، ایسی سفارش کی موصولگی سے 3 ماہ کے اندر یا ایسی توسعی شدہ مددت کے اندر جو تین ماہ سے تجاوز نہ کرے، جیسا کہ پہلک اتحاری کی عرض پر حاکم مجاز اجازت دے، اس سفارش پر فیصلہ لے گی:

مگر شرط یہ کہ پہلک اتحاری کی طرف سے حاکم مجاز کی سفارش کے ساتھ اتفاق نہ کرنے کی صورت میں یا ایسی نااتفاقی کے لیے وجوہات درج کرے گی۔

(9) حاکم مجاز، تحقیقات کرنے کے بعد شکایت کندہ یا سرکاری ملازم کو، شکایت پر کی گئی کارروائی اور اس کے حتمی نتیجے کے بارے میں آگاہ کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس صورت میں، جب تحقیقات کرنے کے بعد حاکم مجاز معاملہ کو بند کرنے کا فیصلہ کرے تو یہ معاملہ کو بند کرنے کا حکم صادر کرنے سے پہلے، شکایت کندہ کو، اگر شکایت کندہ ایسا چاہے تو سنواری کا موقع فراہم کرے گا۔

معاملات جن میں حاکم مجاز تحقیقات نہیں کرے گا۔ | 6 - (1) اگر کسی مصروف معاملہ یا انکشاف میں اٹھائے گئے کسی مسئلہ کا تصفیہ، ایسی عدالت یا ٹریبیوٹ کے ذریعہ کیا گیا ہو جو مسئلہ کا تصفیہ کرنے کا مجاز ہو، تو حاکم مجاز معاملات یا انکشاف میں اٹھائے گئے مسئلے کو زیر غور لانے کے بعد اس حد تک انکشاف کا نوٹس نہیں لے گا جہاں تک انکشاف ایسے مسئلہ کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کرے۔

(2) حاکم مجاز ایسے کسی انکشاف پر غور یا تحقیقات نہیں کرے گا۔

(الف) جس کی نسبت سرکاری ملازمین (تحقیقات) ایکٹ، 1850 کے تحت رسمی اور سرکاری تحقیقات کا حکم دیا گیا ہو؛ یا

(ب) اس معاملے کی نسبت جو تحقیقات کمیشن ایکٹ، 1952 کے تحت تحقیقات کے لیے سپرد کیا گیا ہو۔

(3) حاکم مجاز الزام پر مضمون کسی ایسے انکشاف کی تحقیقات نہیں کرے گا، اگر شکایت اس تاریخ سے سات سال کے اختتام کے بعد کی جائے جس پر فعل، جس کے خلاف شکایت ہو، مبینہ طور واقع ہوا ہو۔

(4) اس ایکٹ میں کوئی بھی امر حاکم مجاز کو اس ایکٹ کے تحت کسی تحقیقات میں ملازم کے ذریعہ اپنے فرض کی انجام دہی میں نیک نیقی سے کی گئی کارروائی یا نیک نیقی سے استعمال کیے گئے اختیار تمیزی پر (بشمل انتظامی یا قانونی اختیار تمیزی کے) سوال اٹھانے کے لیے با اختیار بنانے میں تعبر نہیں کیا جائے گا۔

باب - IV

حاکم مجاز کے اختیارات

حاکم مجاز کے اختیارات۔ | 7 - (1) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت حاکم مجاز پر تفویض اختیارات کو مضرت پہنچائے بغیر، حاکم مجاز کسی تحقیقات کی غرض سے کسی سرکاری ملازم یا کسی دیگر شخص کو جو اس کی رائے میں تحقیقات سے متعلق اطلاع دینے یا تحقیقات سے متعلق دستاویزات پیش کرنے یا تحقیقات میں تعاون دینے کا اہل ہو، ایسی کوئی اطلاع پیش کرنے یا ایسی کوئی دستاویز پیش کرنے جیسا کہ متذکرہ غرض کے لیے ضروری ہو، کے لیے طلب کر سکے گا۔

(2) ایسی کسی تحقیقات کی غرض کے لیے (بشمل ابتدائی تحقیقات کے) حاکم مجاز کو مندرجہ ذیل معاملات کی نسبت مجموع ضابط دیوانی، 1908 کے تحت مقدمہ کی سماعت کے دوران دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے:

- (الف) کسی شخص کو من بھیجننا اور حاضری کرانا اور اس کا حلف پر بیان لینا؛
 (ب) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرانا؛
 (ج) حلف پر شہادت حاصل کرنا؛
 (د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛
 (ه) گواہان یا دستاویزات کی پڑتاں کے لیے کمیشن جاری کرنا؛
 (و) دیگر ایسے معاملات جیسا کہ مقرر کیے جائیں۔

(3) حاکم مجاز، مجموع ضابط فوجداری، 1973 کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی غرض کے لیے دیوانی عدالت متصور ہوگا اور حاکم مجاز کے رو بروہر ایک کارروائی مجموع تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنوں میں اور دفعہ 196 کی اغراض کے لیے عدالت کارروائی متصور کی جائے گی۔

(4) دفعہ 8 کی توضیعات کے تابع، حکومت یا کسی سرکاری ملازم کو پیش کردہ یا ان کے ذریعے موصولہ اطلاع کے انکشاف پر، چاہے سرکاری رازا یکٹ، 1923 یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے ذریعے عائدرازداری یا بندش کو حاکم مجاز یا تحریری طور پر مجاز کردہ کسی دیگر شخص یا ایجنسی کے سامنے کارروائی میں کسی سرکاری ملازم کے ذریعے رکھنے کی ذمہ داری کا دعویٰ نہیں کیا جائے گا اور حکومت یا کوئی سرکاری ملازم ایسی کسی تحقیقات کی نسبت دستاویزات کو پیش کرنے یا گواہی دینے کی نسبت کسی ایسی مراءات کا حقدار نہیں ہوگا جس کی اجازت کسی قانون موضوع یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے دی گئی ہو:

مگر شرط یہ کہ حاکم مجاز، دیوانی عدالت کے ان اختیارات کا استعمال کرتے وقت ایسے ضروری اقدام کرے گا جس سے اس بات کی یقین دہانی ہو کہ شکایت کرنے والے شخص کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے یا سمجھوتہ نہیں کیا گیا ہے۔
انکشاف سے مستثنی بعض معاملات۔ 8- (1) کسی بھی شخص کو اس ایکٹ میں درج توضیعات کی رو سے اس ایکٹ کے تحت تحقیقات میں ایسی کوئی اطلاع یا ایسے کسی سوال کا جواب دینے یا کوئی دستاویز یا اطلاع پیش کرنے یا دیگر کوئی معاونت پیش کرنے کی ہدایت نہیں دی جائے گی یا مجاز نہیں بنایا جائے گا اگر ایسے سوال یا دستاویز یا اطلاع سے مضرت رسال طور پر بھارت کی خود مختاری اور سالمیت کے مفاد، مملکت کی سلامتی، بیرونی مملکت کے ساتھ دوستانہ تعلقات، عوامی نظم و نت، شایستگی یا اخلاقیات یا توہین عدالت، ہتک عزت یا کسی جرم کے لیے ترغیب کی نسبت اثر انداز ہونے کا احتمال ہو،—

(الف) جس میں مرکزی حکومت کی کابینہ یا کابینہ کی کسی کمیٹی کی کارروائیوں کا انکشاف شامل ہو؛
 (ب) جس میں ریاستی حکومت کی کابینہ یا کابینہ کی کسی کمیٹی کی کارروائیوں کا انکشاف شامل ہو، اور اس ضمن کی غرض کے لیے بھارتی حکومت کے سکریٹری یا ریاستی حکومت کے ذریعے جاری کیا گیا سرٹیفکٹ، جو اس بات کی تصدیق کرے کہ کوئی اطلاع، جواب یا دستاویز کا کوئی حصہ، فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) میں مصروفہ نویت کا ہے، واجب لتعییل اور چتمی ہوگی۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کے تابع کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت ہونے والی کسی بھی تحقیقات کی اغراض کے لیے کوئی ایسی شہادت پیش کرنے یا دستاویز فراہم کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا جو کہ وہ عدالت کے سامنے پیش کرنے یا فراہم کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جاسکتا ہو۔

حاکم مجاز کی موزوں مشینری کے اوپر نگرانی | 9 - (1) ہر ایک پبلک اتحارٹی دفعہ 5 کے ضمن (3) کے تحت اسے بصیرے گئے انکشافات کی تجویز یا تحقیقات کی غرض سے ایک موزوں مشینری قائم کرے گی۔

(2) حاکم مجاز انکشاف کی تجویز اور تحقیقات کی غرض سے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی مشینری کی نگرانی کرے گا اور وقاوف قتا اس کے مناسب کام کا ج کے لیے ایسی ہدایات جاری کرے گا جیسا کہ یہ ضروری سمجھے۔

حاکم مجاز بعض معاملات میں پولیس اتحارٹیوں وغیرہ سے مدد لے گا | 10 - (1) محتاط تحقیقات یا متعلقہ تنظیم سے معلومات حاصل کرنے کی غرض سے حاکم مجاز ہلی مخصوص پولیس ادارہ یا پولیس اتحارٹیوں یا کسی اور اتحارٹی جیسا کہ ضروری خیال کرے، سے مدد لینے کا مجاز ہو گا تاکہ حاکم مجاز کے ذریعہ موصول انکشاف کی پیروی میں مقررہ مدت کے اندر تحقیقات مکمل کرنے کے لیے تمام ممکن مدد فراہم کی جائے۔

باب - ۷

انکشاف کرنے والے اشخاص کو تحفظ

مظلومیت کے خلاف تحفظات | 11 - (1) مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کسی بھی شخص یا سرکاری ملازم جس نے اس ایکٹ کے تحت انکشاف کیا ہو، کے خلاف کوئی کارروائی شروع کر کے یا کسی اور طریقے سے صرف

اس بنیاد پر کہ اُس شخص یا سرکاری ملازم نے کوئی انکشاف کیا ہے یا اس ایکٹ کے تحت کسی تحقیقات میں کوئی مدد کی ہے، اسے نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔

(2) اگر کسی شخص کو اس بنیاد پر نشانہ بنایا جا رہا ہے یا نشانہ بننے کا خطرہ لاحق ہے کہ اُس نے کوئی شکایت درج کی ہے یا انکشاف کیا ہے یا اس ایکٹ کے تحت تحقیقات میں کوئی مدد کی ہے تو وہ حاکم مجاز کے سامنے معاملے میں دادرسی کی درخواست کر سکتا ہے اور ایسی اتحارثی ایسی کارروائی کرے گی جو کہ مناسب بھی جائے اور متعلقہ سرکاری ملازم یا پبلک اتحارثی، جیسی بھی صورت ہو، کو مناسب ہدایت دے گی کہ ایسے شخص کو نشانہ بننے سے حفاظت کی جائے یا مظلومیت سے اس کو بچایا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ حاکم مجاز، سرکاری ملازم یا پبلک اتحارثی کو ایسی کوئی ہدایت جاری کرنے سے پہلے شکایت لکنڈہ یا پبلک اتحارثی یا سرکاری ملازم، جیسی بھی صورت ہو، کو سنوائی کا موقعہ فراہم کرے گا: مزید شرط یہ ہے کہ ایسی کسی بھی سنوائی میں بار بثوت کہ پبلک اتحارثی کی طرف سے مبینہ عمل مظلومیت نہیں ہے، پبلک اتحارثی پر رہے گا۔

(3) ضمن (2) میں حاکم مجاز کے ذریعہ دی گئی ہر ایک ہدایت، سرکاری ملازم یا پبلک اتحارثی جس کے خلاف مظلومیت کی شکایت ثابت ہوئی ہو، پر واجب التعییل ہوگی۔

(4) فی الوقت نافذ اعمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، ضمن (2) کے تحت سرکاری ملازم کی نسبت ہدایت دینے کے اختیار میں یا اختیار بھی شامل ہو گا کہ انکشاف لکنڈہ سرکاری ملازم کو اس کی ما قبل جگہ پر بحال کیا جائے۔

(5) کوئی بھی شخص جو ضمن (2) کے تحت دی گئی ہدایات پر عمدأ عمل سے گریز کرتا ہو، جرمانے کا مستوجب ہو گا جس کی تو سعی 30000 تیس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔

گواہان اور دیگر اشخاص کا تحفظ۔ 12۔ اگر حاکم مجاز کی، شکایت لکنڈہ یا گواہ کی درخواست پر یا اکٹا کی گئی اطلاع کی بناء پر یہ رائے ہے کہ شکایت لکنڈہ یا سرکاری ملازم یا گواہ یا کوئی اور شخص جو اس ایکٹ کے تحت ہونے والی تحقیقات میں مدد کر رہا ہے کو تحفظ دینے کی ضرورت ہے تو حاکم مجاز متعلقہ سرکاری اتحارثیوں (بیشول پولیس) کو ہدایت جاری کرے گا جو ایسے شکایت لکنڈہ یا سرکاری ملازم یا متعلقہ اشخاص کی حفاظت کے لیے اپنی ایجنسیوں کے ذریعے ضروری اقدامات کریں گی۔

شکایت کنندہ کی شناخت کا تحفظ۔ 13۔ حاکم مجاز، فی الوقت نافذ اعمل کسی قانون کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت ہونے والی تحقیقات کی غرض سے کسی بھی شکایت کنندہ شخص کی شناخت اور اس کے فرآہم کردہ دستاویزات یا اطلاع خفیہ رکھے گا جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت مطلوب ہے جب تک کہ حاکم مجاز خود اس کے بر عکس فیصلہ نہ لے یا عدالت کے حکم کی بدولت یا لازمی نہ ہو جائے کہ شناخت کا خلاصہ ہو یا دستاویزات پیش کیے جائیں۔

عبوری احکامات صادر کرنے کا اختیار۔ 14۔ اگر حاکم مجاز کی شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کے انکشاف کے بعد کسی بھی وقت یہ رائے ہے کہ تحقیقات کے دوران کوئی بد اعمالی کاروباری جس کو روکنے کی ضرورت ہے، جاری ہے تو یہ اس سلسلے میں ایسے عبوری احکامات جاری کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، تاکہ اس عمل کو فوری طور پر روکا جاسکے۔

باب - VI جرائم اور تاوان

نامکمل، غلط یا گمراہ گن آراء، وضاحت یا رپورٹ فرآہم کرنے کے لیے تاوان۔ 15۔ جب حاکم مجاز کی تنظیم یا متعلقہ عہدہ دار کے ذریعہ داخل شکایت پر رپورٹ یا وضاحت یا دفعہ 5 کے ضمن (3) میں محلہ رپورٹ کی جانچ پڑتاں کے وقت یہ رائے ہو کہ تنظیم یا متعلقہ عہدہ دار نے بغیر کسی معقول جواز کے رپورٹ مصروف وقت کے اندر پیش نہیں کی ہے یا بد نیتی سے رپورٹ پیش کرنے سے انکار کیا ہے یا جان بوجھ کرنا نامکمل، غلط یا گمراہ گن یا جھوٹی رپورٹ پیش کی ہے یا ریکارڈ یا اطلاع، جو انکشاف کا موضوع ہو، تباہ کیا ہے یا رپورٹ پیش کرنے میں کسی طریقہ سے رکاوٹ پیدا کی ہے تو یہ مندرجہ ذیل عائد کرے گا۔

(الف) جہاں تنظیم یا متعلقہ عہدہ دار نے بغیر کسی معقول جواز کے مصروف وقت کے اندر رپورٹ پیش نہ کی ہو یا بد نیتی سے رپورٹ پیش کرنے سے انکار کیا ہو تو تاوان جو ہر دن ڈھانی سوروپے تک ہو سکتا ہے جب تک کہ رپورٹ پیش نہیں کی جاتی، تاہم ایسے تاوان کی کل رقم پچاس ہزار روپے سے تجاوز نہیں کرے گی؛

(ب) جہاں تنظیم یا متعلقہ عہدہ دار نے جان بوجھ کرنا نامکمل، غلط یا گمراہ گن یا جھوٹی رپورٹ پیش کی ہے یا ریکارڈ یا اطلاع جو کہ انکشاف کا موضوع ہو، تباہ کیا ہے یا رپورٹ پیش کرنے میں کسی طریقے سے رکاوٹ پیدا کی ہے تو تاوان، جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی شخص کے خلاف کوئی تاو ان عائدہ کیا جائے گا جب تک کہ اسے سنوائی کا موقع نہ دے دیا گیا ہو۔

شکایت لکنڈہ کی شناخت ظاہر کرنے کے لیے تاو ان۔ 16۔ کوئی بھی شخص جو غفلت سے یاد نہیں سے شکایت لکنڈہ کی شناخت ظاہر کرے تو وہ اس ایکٹ کی دیگر توصیعات کو مضرت پہنچائے بغیر سزا کا مرتكب ہو گا جو کہ تین سال تک کی قید ہو سکتی ہے اور جرم ان کا بھی جو کہ پچاس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

جھوٹے اور بے بنیاد انساف کے لیے سزا۔ 17۔ کوئی بھی شخص، جس نے بد نیتی سے انساف کیا ہوا اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ غلط یا جھوٹا یا گمراہ گن ہے، سزا کا مرتكب ہو گا جو کہ دو سال تک کی قید ہو سکتی ہے اور جرم ان کا بھی جو تمیں ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

بعض معاملات میں محکمے کے سربراہ کو سزا۔ 18۔ (1) جب اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم حکومت کے کسی محلہ کے ذریعہ مرتكب ہوا ہو تو محکمے کے سربراہ کو جرم کا قصور وار تصویر کیا جائے گا اور وہ اس کے خلاف کارروائی کیے جانے کا مستوجب ہو گا اور اس کو حبہ سزا دی جائے گی جب تک کہ وہ ثابت نہ کرے کہ جرم اس کی علمیت کے بغیر انجام دیا گیا ہے یا یہ کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب تدبی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب حکومت کے کسی محلہ کے ذریعہ کیا گیا ہوا اور یہ ثابت ہو کہ جرم کسی کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا اس کی غفلت سے قبل منسوب ہے، تو ایسا افسوس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے حبہ سزا دی جائے گی۔

کمپنیوں کے ذریعہ جرائم۔ 19۔ (1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، تو ہر ایک ایسا شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگراں تھا اور کمپنی کے کار و بار کا ذمہ دار تھا نیز کمپنی، جرم کے قصور وار متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حبہ سزا دی جائے گی:

بشرطیکہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہو گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جہاں اس ایکٹ کی تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی ڈائرکٹر، منتظم، سکریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہو، یا اس کی کسی غفلت سے قابل منسوب ہو، تو ایسا ڈائرکٹر منتظم، سکریٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور اسے صبہ سزا دی جائے گی۔

شرط۔ اس دفعہ کے اغراض کے لیے۔

(الف) ”کمپنی سے کوئی سند یافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے، اور

(ب) ”ڈائرکٹر“ سے فرم کی نسبت فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

عدالت عالیہ میں اپیل۔ 20۔ دفعہ 14 یا دفعہ 15 یا دفعہ 16 کے تحت عائدتاوان سے متعلق حاکم مجاز کے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص اس حکم کی تاریخ سے، جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے، سماں دون کی مدت کے اندر عدالت عالیہ میں اپیل دائز کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ کہ عدالت عالیہ مذکورہ سماں دون کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی اپیل کی سماعت کر سکے گی اگر اس کا یہ طینان ہو جائے کہ اپیلانٹ مکلفی وجوہ کی بنا پر اپیل دائز نہیں کر سکتا تھا۔

شرط۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے ”عدالت عالیہ“ سے مراد وہ عدالت عالیہ ہے جس کے اختیار سماعت کے اندر بنائے دعویٰ اٹھا ہو۔

اختیار سماعت پر اتناع۔ 21۔ کوئی بھی دیوانی عدالت کسی بھی ایسے معاملے میں اختیار سماعت نہیں رکھے گی جس کے متعلق حاکم مجاز کو اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے تعین کرنے کے اختیارات دیے گئے ہوں اور کوئی بھی عدالت پا دیگر اتحارثی اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے عطا کیے گئے اختیارات کی تعمیل میں کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کی نسبت کوئی بھی حکم اتناعی صادر نہیں کرے گی۔

عدالت سماعت و تجویز کرے گی۔ 22۔ (1) کوئی بھی عدالت، مساوائے حاکم مجاز یا اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر یا شخص کی شکایت پر، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم کی سماعت و تجویز نہیں کرے گی۔

(2) چیف میٹرپولن محسٹریٹ یا چیف جوڈیشل محسٹریٹ سے ادنی کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قبل سزا کسی بھی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

باب - VII

متفرق

انکشاف پر رپورٹ۔ 23۔

(1) حاکم مجاز اپنی سرگرمیوں کی کارکردگی کی ایک مبتنی سالانہ رپورٹ اس شکل میں تیار کرے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہوا اس کو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کو بھیج دے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت سالانہ رپورٹ کی حصولیابی کے بعد مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، اس کی ایک نقل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں یا ریاستی قانون سازیہ کے، جیسی بھی صورت ہو، سامنے پیش کروائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر فی الوقت نافذ اعمل کوئی اور قانون، حاکم مجاز سے رپورٹ تیار کرنے کے لیے تو ضعیح کرتا ہو، تو متذکرہ سالانہ رپورٹ میں ایک علیحدہ حصہ حاکم مجاز کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت سالانہ سرگرمیوں کی کارکردگی پر مشتمل ہو گا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 24۔

حاکم مجاز یا کسی افسر، ملازم، اجنبی یا شخص جو کہ اس کی طرف کام کرتا ہو، کے خلاف اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے یا کے جانے کے لیے مقصود کسی بات سے متعلق کوئی بھی دعویٰ، استغاثہ یا کوئی اور قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ 25۔

(1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روپِ عمل لانے کی غرض سے قواعد بناسکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد نامہ یا مندرجہ ذیل کسی بھی امر کے لیے تو ضعیح کر سکیں گے، یعنی:

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت تحریری طور پر یا مناسب الیکٹرانک وسائل کے ذریعے انکشاف کرنے کا طریق کار؛

(ب) طریق کار اور وقت جس کے اندر دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت حاکم مجاز کے ذریعے خفیہ تحقیقات کی جائے گی؛

(ج) ایسے اضافی معاملات جن کے متعلق حاکم مجاز دفعہ 7 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) کے تحت دیوانی عدالت کے اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے؛

- (د) دفعہ 23 کے نئے (1) کے تحت سالانہ رپورٹ کا فارم؛
 (ه) کوئی اور معاملہ جو مقرر کیا جائے یا مقرر کرنے کی ضرورت ہو۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ 26۔ ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

ضوابط بنانے کا اختیار۔ 27۔ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کی ماقبل منظوری کے ساتھ حاکم مجاز، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعہ ضوابط بنائے گا جو اس ایکٹ کی توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے نقیض نہ ہوں تاکہ ان تمام معاملات کے لیے توضیع کی جائے جن کے لیے اس ایکٹ کی توضیعات کو رو به عمل لانے کی غرض سے توضیع کرنا قرین مصلحت ہو۔

اطلاع نامہ اور قواعد پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ 28۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ جاری کوئی اطلاع نامہ اور بنایا گیا کوئی قاعدہ اور اس ایکٹ کے تحت حاکم مجاز کے ذریعہ بنایا ہوا کوئی بھی ضابطہ اس کے اجراء ہونے یا بنانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے جبکہ پارلیمنٹ اجلاس میں ہوتیں دن کی مجموعی مدت کے لیے پیش کیا جائے گا جو ایک اجلاس یاد دیادو سے زیادہ یہ کے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر اجلاس ختم ہونے کے فوراً بعد یا متذکرہ کے بعد دیگرے اجلاسوں کے بعد دونوں ایوان اطلاع نامہ یا قاعدہ یا ضابطہ میں روبدل کرنے پر اتفاق رکھتے ہوں یا دونوں ایوان یہ رائے رکھتے ہوں کہ اطلاع نامہ قواعد یا ضوابط نہیں بنایا جانا چاہیے تو اس کے بعد اطلاع نامہ یا قاعدہ یا ضابطہ ایسی روبدل کی ہوئی شکل میں ہی اثر انداز ہوں گے یا کوئی اثر نہ رکھیں گے، جیسی بھی صورت ہو، تاہم کوئی ایسی تبدیلی یا تصحیح اس اطلاع نامہ، قاعدہ یا ضابطہ کے تحت کیے گئے کسی بھی ماقبل فعل کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری اطلاع نامہ اور بنائے گئے قواعد ریاستی قانون سازیہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ 29۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری کردہ اطلاع نامہ اور ریاستی حکومت کا بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور اس ایکٹ کے تحت حاکم مجاز کا بنایا ہوا ہر کوئی ضابطہ اس کے اجراء ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

دشواریوں کو رفع کرنے کا اختیار۔| 30 -

(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آجائے تو مرکزی حکومت حکم کے ذریعہ جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہو، دشواریوں کو رفع کر سکتی ہے: مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے تین سال کی مدت مقصی ہونے کے بعد ایسا کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر حکم اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں پیش کیا جائے گا۔

منسوخی اور انتشی۔| 31 -

(1) حکومت بھارت، وزارت برائے پرسوں پیک گر یونیورسیٹ و پیشہ (محکمہ برائے پرسوں اور تربیت) قرارداد نمبر AVDIII/371/12/2002 تاریخ 21 اپریل، 2004 جو کہ بحوالہ قرارداد مجمل نمبر،

تاریخ 29 اپریل 2004 سے ترمیم شدہ ہے، کو ذریعہ ہڈ منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) اس منسوخی کے باوجود مذکورہ قرارداد کے تحت کی گئی کوئی کارروائی یا کیا گیا کوئی امر اس ایکٹ کے تحت کی گئی یا کیا گیا متصور ہو گا۔

بھارت کے صدر نے دی ہسل بلوورس پر ٹیکشن ایکٹ، 2014 کے اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے نقرہ (الف) کے تحت سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے جائز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The Urdu Text of the Whistle Blowers Protection Act, 2014 has been authorized for its publication in the official gazette by President of India under clause (a) of Section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.